سوال

غسل جنابت سے پہلے جن اعضا کو وضو میں دھویا جاتا ہے (جیسے کہ ہاتھ بازو وغیرہ) کیا ان اعضا کو دوبارہ پانی بہاتے وقت دھونا چاہیے یا نہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل کا مکمل اور مسنون طریقہ:

غسل کا مکمل اور مسنون طریقہ یہ ہے کہ انسان سب سے پہلے غسل کرنے کی نیت سے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے۔ پھر شرمگاہ دھوئے اور جہاں جہاں نجاست لگی ہے اس جگہ کو بھی اچھی طرح دھوئے۔ پھر ہاتھوں کو صابن یا مٹی وغیرہ سے دھونے کے بعد نماز کی طرح مکمل وضو کرے۔ پھر پانی کے ساتھ تین مرتبہ اپنے سر کا دایاں حصہ دھوئے اور خلال کرے حتی کہ پانی اچھی طرح بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے، پھر بائیں حصے کو اسی طرح دھوئے اور خلال کرے حتی کہ پانی اچھی طرح بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر اپنے جسم کی دائیں طرف پانی بہائے اور پھر بائیں طرف۔

بدن کے ہر حصے تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔ بالوں کی جڑوں، بدن کی نظر نہ آنے والی جگہوں، حلق کے نیچے، ناف کے اندر، بغلوں کے نیچے اور گھٹنوں کے نیچے والے حصوں میں توجہ اور اہتمام سے پانی بہائے۔ گھڑی یا انگوٹھی پہنی ہو تو اسے حرکت دے تاکہ پانی ان کے نیچے تک پہنچ جائے۔ اس طرح مکمل طور پر اہتمام سے غسل جنابت کرے کہ اس کے بدن میں ایسی جگہ نہ رہ جائے جہاں پانی نہ پہنچ سکا ہو۔

دلیل:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے۔ پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے۔ بعد ازاں اپنی انگلیاں پانی میں ڈال کر بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے۔ پھر دونوں ہاتھوں سے تین چلولے کر اپنے سر پر ڈالتے۔ اس کے بعد اپنے تمام جسم پر پانی بہاتے۔ (صحیح البخاری، الغسل: 248)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے میری خالہ میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا نے بتایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے لیے آپ کے قریب پانی رکھا، آپ ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دو یا تین دفعہ دھویا، پھر اپنا (دایاں) ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اس کے ذریعے سے اپنی شرم گاہ پر پانی ڈالا اور اسے اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر اپنے بائیں ہاتھ کو زمین پر مار کر اچھی طرح رگڑا اور اپنا نماز جیسا وضو فرمایا، پھر ہتھیلی بھر کر تین لپ پانی اپنے سر پر ڈالا، پھر اپنے سارے جسم کو دھویا، پھر اپنی اس جگہ سے دور ہٹ گئے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے، پھر میں تولیہ آپ ﷺ کے پاس لائی تو آپ ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔ (صحیح مسلم، الحیض: 317)

مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ غسل جنابت کرتے ہوئے وضو کرنے کے بعد سارے جسم پر پانی بہانا چاہیے۔

واللہ أعلم بالصواب